السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حنفی امام نے ظہر کی نماز پڑھائی یعنی امام بنا، بعدہ کہنے لگا کہ فرض نماز نہ ہوئی کیوں کہ اس نے پہلی چار یا دو سنتیں نہیں پڑھی تھیں۔ اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ کیا وہ سنتوں کو فرضوں کے بعد نہیں پڑھ سکتا ہے؟ کیا واقعی نماز نہیں ہوئی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پنجگانہ نمازوں سے پہلے اور بعد کی سنتوں میں سے کوئی سنت فرض اور واجب نہیں ہے اور نہ قبل کی سنتو کے پڑھنے میں فرض نماز کی ادائیگی اور صحت موقوف ہے۔ یہ مسئلہ چاروں امام اور تما محدثین کرام کے نزدیک متفق علیہ ہے، پس صورت مسؤلہ میں امام کا فرض ظہر سے فارغ ہو کر یہ کہنا کہ فرض نماز نہ ہوئی کیوں کہ اس نے فرض سے پہلے چار یا دو سنتیں نہیں پڑھیں، باطل، لغو اور جاہلانہ خیال ہے، شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں ہے، وہاں وہ (اپنی چھوٹی ہوئی سنتیں بعد فرض پڑھنے کے قضا کر سکتا ہے۔ (محدث دہلی: ج: 2 ش: 1 جمادی الاول 1369ھ اپریل 1947ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری]

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 231

محدث فتویٰ